سوال

(118)جٹاں دی مسجد؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں ہے کہ مساجد اللہ کی ہیں، کیا کسی مسجد کے بارے میں یہ کہنا درست ہے کہ وہ فلاں لوگوں کی مسجد ہے مثلاجٹاں دی مسجد؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مساجد اللہ کے نام وقف ہوتی ہیں، کوئی شخص مسجد کا مالک نہیں ہوسکتا اور نہ کسی کے لیے مالکانہ رویہ اختیار کرنا جائز ہے۔ البتہ شناخت کے طور پر اگر کسی نام سے مشہور ہوجائے جیسے سوال میں ذکر کیا گیا ہے تو کوئی حرج نہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ میں باب یوں قائم کیا ہے :

(ہل یقال مسجد بنی فلان ؟) (کیا یوں کہہ سکتے ہیں کہ فلاں قبیلے کی مسجد؟)

اس باب کے تحت درج ذیل حدیث (ح : 420)ذکر کرتے ہیں :

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو گھوڑے تیار کرائے تھے ان کی دوڑ حفیا سے لے کر اخیر مقام ثنیۃ الوداع تک مقرر کی اور جو گھوڑے تیار نہیں کیے گئے تھے ان کی دوڑ ثنیۃ الوداع سے بنی زریق کی مسجد تک رکھی اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے تھے جنھوں نے گھوڑے دوڑائے تھے۔

مذکورہ روایت میں مسجد بنی زریق کا تذکرہ ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ شناخت کے لیے کسی قوم یا قبیلہ وغیرہ کی طرف مسجد منسوب کی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

مسجد کے احکام و مسائل، صفحہ:333